کامِل مؤمن کون؟

09 April 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنَّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

9اپریل 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب ایک غیر مسلم نے کلمہ پڑھا

عبدُ الواحِد بن زید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں سمندری سَفَر پر تھا، اَچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، اُن ہواؤں نے ہمیں ایک سُنسان جزیرے کی طرف دَھکیل دیا، جب ہم اس جزیرے پر اُترے تو دیکھا؛ وہاں ایک شخص ہے جو غیرُ اللہ کی عِبادت میں مَصْرُوف ہے، ہم نے کہا: ہم تو ایسے مُشرِک کو اپنے ساتھ سُوار نہیں کریں گے۔ وہ مُشرِک بولا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ پاک کی۔ بولا: اللہ کون ہے؟ ہم نے کہا: وہی جس کا عرش آسمانوں سے اُوپَر اور حکومت زمین پر (بھی) ہے۔ مُشرِک نے پوچھا: تمہیں اس کا عِلْم کیسے ہوا؟ ہم نے کہا: اللہ پاک نے اپنے ایک رَسول بھیجے، انہوں نے معجزات دِکھائے،

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

ان ہی رسولِ مَقبُول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک کی خَبر دی۔ مُشرِک بولا: پھر تمہارے اُن رَسول کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: جب اُنہوں نے اللہ پاک کا پیغام پُورا پُورا ہم تک پہنچا دیا تو رَبِّ کریم نے انہیں اپنے پاس بُلا لیا۔ مُشرِک بولا: کیا ان کی کوئی نشانی تمہارے پاس ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! اللہ پاک کی کتاب ہے۔ بولا: لاؤ! مجھے دِکھاؤ!

اب ہم نے اسے قرآنِ کریم دِکھایا۔ اس نے دیکھ بھال کر کہا: مجھے تو یہ پڑھنا نہیں آتا۔ چنانچہ ہم نے اسے پڑھ کر سُنایا۔

اللہ! اللہ! قرآنِ کریم کی کیا نِرالی شان ہے، ہم نے جُوں ہی تِلاوت کی، قرآنِ مجید کے مُقدّس الفاظ تاثیر کا تِیر بن کر اس کے دِل پر لگے، اب وہ تِلاوت سُنتا جا رہا تھا، روتا جا رہا تھا، آخِر بولا: **یہ جس ہستی کا کلام ہے، حق بنتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔** یہ کہہ کر **اُس مُشرِک نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔**

اب ہم نے اسے اپنے ساتھ بحری جہاز میں سُوار کر لیا۔ راستے میں ہم نے اُسے قرآنِ کریم کی ایک سُورت بھی سکھا دِی۔ جب رات ہوئی تو ہم سب اپنے بستروں کی طرف بڑھ گئے، وہ نَو مُسلِم بولا: اے قوم! وہ خُدا جس کی پہچان تم نے مجھے کروائی، کیا وہ سوتا بھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، وہ حَیّ و قیُّوم ہے، اسے نہ نیند آتی ہے، نہ اُونگھ آتی ہے۔ یہ سُن کر اس نَو مُسلِم نے کہا: یہ بے اَدبی ہے کہ بندہ اپنے مالِک کے سامنے سویا رہے۔ یہ کہہ کر وہ کھڑا ہو گیا، ساری رات کھڑا رَوتا رہا، رَوتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

عبدُالواحِد بن زید فرماتے ہیں: جب ہم عِبَادان (نامی شہر) میں پہنچے تو ہم دوستوں نے مِل کر کچھ رقم جمع کی اور اس نَو مُسلِم کو دی۔ رقم دیکھ کر وہ بولا: یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: ہم تمہاری

www.dawateislami.net

مدد کر رہے ہیں۔ وہ بے نیازی سے بولا: سُبْحٰنَ اللہ! تم نے مجھے وہ راستہ دِکھایا، جو خود بھی نہیں جانتے۔ بَھلا جب میں جزیرے پر تھا، غیرُ اللہ کی عِبادت کرتا تھا، اللہ پاک نے اس وقت مجھے بُھوکا نہیں رکھا تو اب کیسے ضائع فرما دے گا؟ یہ کہہ کر وہ ہم سے جُدا ہو گیا۔

کافِی عرصے کے بعد مجھے خبر مِلی کہ وہ نَو مُسْلِم نَزع کی کیفیت میں ہے، میں جلدی سے اُس کے پاس پہنچا۔ سلام کیا۔ پوچھا: کیا کوئی حَاجت ہے؟ **بولا: وہ رَبِّ کائنات جسے میں پہنچانتا بھی نہیں تھا، اس نے تمہیں جزیرے پر بھیج کر میری حَاجت پُوری فرما دی تھی، اب کوئی حَاجت نہیں ہے۔** فرماتے ہیں: اس کے کچھ ہی دَیر بعد اس نَو مُسْلِم کی رُوح پرواز کر گئی اور وہ رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو گیا۔

اب میں نے اس کی تجہیز و تکفین وغیرہ کی، جَنازہ پڑھا اور دَفن کر دیا۔ رات کو میں نے خواب دیکھا کہ ایک خوبصُورت گنبد ہے، اس کے نیچے پیارا سا تخت بچھا ہوا ہے، تخت پر ایک انتہائی خوبصُورت حُور بیٹھی ہے اور وہ نَو مُسْلِم بہت ہی اچھی حالت میں حُور کے قریب بیٹھا ہے، حُور اسے بار بار کہہ رہی ہے:([1])

سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِؕ(۲۴) (پارہ:13، الرعد:24)	**تَرْجَمۂ کنزُ العِرفان:** تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا تو آخرت کا اچھا انجام کیا ہی خوب ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! رَبِّ رحمٰن جس پر رَحم فرمائے، اس کے وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں۔ ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں، اَہْلِ ایمان ہیں، اس نعمت پر ہمیں اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

1... نزہۃ المجالس، باب فضل الصلوات لیلا ونھارا ومتعلقاتھا، جز:1، صفحہ:144۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیمان والا ہونے کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک نے مَحض اپنے کَرَم سے ہمیں اِیمان کی دولت سے نوازا ہے،یقیناً یہ بہت بڑی بلکہ سب سے بڑی عِنَایت ہے۔ ساری فضیلتوں، ساری عِنایتوں، ساری نعمتوں کی اَصْل ہی ایمان ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، تب انسان اللہ پاک کی خاص رحمتوں کا حقدار ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، انسان کامیاب ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، انسان جنّت کا حقدار بن جاتا ہے، اللہ پاک ایمان والوں پر خاص کرم فرماتا ہے ❁ ایمان والوں کو پاکیزہ زندگی عطا کی جاتی ہے ❁ ایمان والوں کی نیکیاں قبُول کی جاتی ہیں ❁ ایمان والوں کے گُناہ مُعاف کئے جاتے ہیں ❁ ایمان والوں کی قبر جنّت کا باغ بنتی ہے ❁ ایمان والوں کو رَاحت و سُکون نصیب ہوتا ہے ❁ اور ایمان والے ہی ہیں جن کے لئے آخرت کی تمام نعمتیں تیار کی گئی ہیں ❁ بے ایمان، غیر مُسْلِم لوگ تو رَبّ کے نافرمان ہیں ❁ اس کی رَحمت سے دُور ❁ اس کے غضب کے حقدار اور ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہنے کے لائق ہیں ❁ بلکہ سچّی بات تو یہ ہے کہ جو بے ایمان ہے، غیر مُسْلِم ہے وہ حقیقت میں انسان کہلانے کا بھی حقدار نہیں ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ (پارہ:9، الاعراف:179)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے

الحمد للہ! اللہ پاک نے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبّ کریم ہمیں اس پر اِستقامت نصیب فرمائے، مَرتے دَم تک مسلمان رہنا، حالتِ ایمان ہی میں قبر میں اُترنا

اور روزِ قیامت اُٹھنا نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کامِل مؤمن کی نشانیاں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں اِیْمان کی دولت نَصیب ہوئی، یہ کَرَم تو ہو گیا، یہ ایمان کی دولت ملنے کے بعد ہماری بھی ایک ذِمَّہ داری ہے اور یہ ذِمَّہ داری بھی اللہ پاک ہی نے دی ہے، جی ہاں! قرآنِ کریم میں حکم ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

یہاں دیکھئے! خِطاب ایمان والوں کو ہے اور حُکم دِیا جا رہا ہے: ایمان رکھو! حالانکہ وہ پہلے ہی ایمان والے ہیں، پھر اب ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ عُلَمائے تفسیر اس کی وضاحت فرماتے ہیں: اِزْدَادُوْا فِی الْاِیْمَانِ یعنی معنٰی یہ ہے کہ اے ایمان والو! اپنے ایمان کو مزید مضبوط کرو![1] ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس پر اِستقامت کے ساتھ قائِم بھی رہو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس کے تقاضوں پر بھی عَمَل کرو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان کے شعبے بہت سارے ہیں، ان شعبوں کو بھی اختیار کرو! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان میں مزید سے مزید ترقی کرتے چلے جاؤ! ❁ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اپنے ایمان کے کمال کی فِکْر میں لگ جاؤ!

بُلند درجات کمالِ ایمان سے ملتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! جس نے کلمہ پڑھ لیا، سچّے دِل سے پڑھا، اب اگر وہ مرتے دَم تک اس پر قائِم رہتا ہے، حالتِ ایمان ہی میں قبر میں اُترتا ہے، وہ جنّت کا حقدار تو ہے مگر فضیلت

1...روح المعانی، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔

اس میں ہے کہ بندہ اس کلمے کے تقاضوں کو بھی نبھائے، جنّت ایمان کے ذریعے ملتی ہے مگر دَرَجات کی بلندی ایمان کے کمال اور اس کے تقاضوں پر عَمَل کر کے نصیب ہوتے ہیں۔

کامل مومن بننے کی کوشش کیجیے!

ہم اگر غور کریں تو ہم میں سے زیادہ تَر صِرْف اس لئے مسلمان ہیں کیونکہ مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے تھے، یہ بھی اللہ پاک کی بہت بڑی عنایت ہے، اس نے مسلمان گھرانے میں پیدا فرما دیا، بچپن ہی سے کلمہ نصیب ہو گیا۔ غیر مُسْلِم گھرانے میں پیدا ہوتے تو نہ جانے کہاں ذلیل و خوار ہوتے۔ یہ اُس کا کرم ہے۔

مگر سوچنے کی بات ہے، مثال کے طَور پر ایک آدمی ہے، اسے اپنے والِد کی وِراثت سے ایک کروڑ روپیہ ملا، کیا سمجھتے ہیں؟ وہ اس کروڑ روپے کو تجوری میں رکھ کر آرام سے بیٹھ جائے گا؟ نہیں...!! اُس سے کاروبار کرے گا، اس ایک کروڑ کو دو، تین، چار کروڑ بنانے کی کوشش کرے گا۔ اب غور فرمایئے! ایمان ہمیں وِراثت میں مِلا ہے، کلمہ ہم نے ماں کی گود میں پڑھ لیا تھا اور یہ ایمان ایک کروڑ نہیں بلکہ دُنیا کی ساری دولت سے بڑھ کر دولت ہے مگر ہماری حالت دیکھئے! یہ دولت وِراثت میں مِل گئی تھی، بس ہم اسی پر مطمئن ہیں، اس میں ترقی کی فِکْر ہی نہیں ہے، اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جانے، ایمان کے درجات میں آگے سے آگے بڑھتے جانے کی ہم کوئی فِکْر ہی نہیں کرتے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، یہ بھی ہماری ذِمّہ داری ہے، رَبِّ کریم نے فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ایمان رکھو!

یعنی اے ایمان والو! اپنے ایمان کی فِکْر کرو! اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جاؤ!

اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! کامِل مؤمن کی نشانیاں سُنتے ہیں، پھر انہیں اپنانے کی بھی نِیّت کرتے ہیں:

(1): کامِل مؤمن فضولیات سے بچتا ہے

کامِل مؤمن کی ایک بنیادی نشانی یہ ہوتی ہے کہ وہ **فضول کاموں** سے بچتا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَۙ(۳) (پارہ:18، اَلْمُؤْمِنُوْن:3)

تَرْجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور وہ جو فضول بات سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

یعنی کامیاب مؤمن وہ ہوتا ہے جو ہر فضول اور باطِل چیز سے دُور رہتا ہے۔

ہم اور فضولیات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کامِل مؤمن کی نشانی ہے، کامِل مؤمن وقت کا قدر دان ہوتا ہے، اپنے قیمتی وقت کو فضول کاموں میں نہیں گنواتا۔ کیونکہ جو ایمان والا ہے وہ جانتا ہے کہ ❁ مجھے یہ زندگی فضول میں نہیں دی گئی ❁ مجھے مرنا ہے ❁ روزِ قیامت اُٹھنا ہے ❁ رَبّ کے حُضُور حاضِر ہونا ہے ❁ اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے ❁ چونکہ وہ رَبّ کے حُضُور حاضِری سے ڈرتا ہے ❁ چونکہ وہ قیامت کے حساب کی فِکْر کرتا ہے ❁ چونکہ وہ اپنی زندگی کے ایک ایک لمحے کا ذِمَّہ دار ہے، لہٰذا وہ اپنا وقت فضولیات میں نہیں گزارتا، اپنے وقت کی قدر کرتا ہے۔

مگر افسوس! آج ہماری کی حالت بہت نازُک ہے، فضولیات کی انتہائی کثرت ہے، جسے دیکھو اپنا وقت برباد کرنے میں لگا ہوا ہے ❁ کبھی سالگرہ کے نام پر ❁ کبھی نیو ائیر نائٹ کے

نام پر ❁ کبھی اَینِی وَرْسَرِیْ (AnnieVersary) کے نام پر ❁ کبھی پکنک کے نام پر گُناہوں بھرے فنکشنز رکھے جاتے ہیں، کئی کئی گھنٹے فضولیات نہیں بلکہ گُناہوں کی نذر کر دیئے جاتے ہیں ❁ یقیناً سالگرہ کرنا کوئی گُناہ کا کام نہیں ہے مگر ہمارے ہاں اس کا جو انداز اپنا لیا گیا ہے، یہ فضولیات بلکہ گُناہوں والا ہے ❁ آہ! آج مسلمانوں کا مقصدِ حیات صِرف کھاؤ، پیو اور جان بناؤ ہی بن کر رہ گیا ہے ❁ دوستوں کی بیٹھکیں ہیں ❁ ہوٹلنگ کی کثرت ہے ❁ کئی کئی گھنٹے بلکہ راتوں کی راتیں خوش گپیوں کی نذر کر دی جاتی ہے ❁ پِھر رہی سہی کسر موبائل اور سوشل میڈیا نے نکال دی ہے ❁ ایک وقت تھا، جب نادان بچے والدَین سے چُھپ چُھپ کر ویڈیو گیمز کھیلتے تھے ❁ گھر پر تو اس کے اسباب ہی نہیں تھے، بچے باہَر دُکانوں پر جاتے تھے اور اس میں بھی ڈر ہوتا تھا کہ کہیں اَبُّو دیکھ نہ لیں، کوئی عزیز دیکھ کر میری شکایت ہی نہ لگا دے ❁ اب یہ حالت ہے کہ والدین خُود بچوں کو ویڈیو گیمز کا سامان لا کر دیتے ہیں ❁ بلکہ اب تو خود بھی کھیلتے ہیں ❁ عجیب و غریب قسم کی اَخْلاق بگاڑنے والی گیمز آچکی ہیں ❁ کیا بچے، کیا جوان، اَوْلاد، والدین سب لگے ہوئے ہیں ❁ فیس بُک، یوٹیوب پر پوسٹیں دیکھتے رہتے ہیں، ریلز، شورٹس دیکھ رہے ہیں ❁ فضول سکرولنگ کرتے رہتے ہیں، کئی کئی گھنٹے ان فضولیات کی نذر ہو جاتے ہیں ❁ راتیں گزر جاتی ہیں ❁ نیند پُوری نہیں ہوتی ❁ طبیعت خراب ہوتی ہے ❁ کرنے کے کام اَدھورے رہ جاتے ہیں۔ آہ! افسوس!

پیارے اسلامی بھائیو! یقین مانیئے! فضولیات میں پڑنا، وقت برباد کرنا مسلمان کی شان کے خِلاف ہے۔ ایک سچّے مسلمان کی زندگی میں **فَراغت** نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، ہمارے ہاں کہتے ہیں نا کہ فارِغ تھا تو دِل بہلانے کے لئے یہ کرنے لگا، یونہی ٹائم پاس کر رہا ہوں وغیرہ۔ یہ

ایمان والوں کا انداز نہیں ہے، ایک مسلمان کبھی فارِغ ہو ہی نہیں سکتا، حضرت قاضی شُرَیح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 2 اَفراد کو فضول کام کرتے ہوئے دیکھا، فرمایا: اَلْفَارِغُ مَا اُمِرَ بِھٰذَا یعنی فارغ شخص کو اس کام کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ (پارہ:30، اَلَم نَشۡرَح:7)	تَرْجَمۂ کَنزُالعِرفان: تو جب تم فارغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

یعنی اپنے فارغ وقت کو عبادت میں صرف کر! مطلب یہ کہ جب ایک عبادت سے فارغ ہو دوسری شروع کر اور کسی وقت عبادت سے خالی نہ رہ کہ مقصودِ اصلی، عالَم کے پیدا کرنے سے یہی ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نمازوں کی حفاظت کرنے والا

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی دوسری نشانی ہے کہ وہ نمازوں کی حِفاظت کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ (پارہ:18، اَلْمُؤمِنُون:9)	تَرْجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اللہُ اکبر! یہ بھی کامِل مؤمن کا ایک اَہم وَصف ہے، جو کامِل ایمان والا ہے ❁ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتا ہے ❁ نمازیں قضا نہیں کرتا ❁ نمازوں کے اَوْقات کا خیال رکھتا

1... تفسیرِ کبیر، پارہ:30، الم نشرح، زیرِ آیت:7، جلد:11، صفحہ:209۔
2... انوارِ جمال مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:323 بتصرف۔

ہے ۞ نماز اچھے انداز سے پڑھتا ہے ۞ خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

مگر افسوس! آج کل اس مُعاملے میں بھی حالت بہت نازُک ہے۔ نمازیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ حالانکہ نماز انتہائی اَہَم تَرِین عِبَادت ہے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمان ہے: **جو نماز کی حفاظت نہیں کرتا، اس کا دِین میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔**(1) کاش! ہمیں نمازوں کی فِکْر نصیب ہو جائے۔

آپ قرآنِ کریم پڑھیئے! پانچویں سپارے میں **نمازِ خَوف** کا بیان ہے، **نمازِ خَوف** کیا ہوتی ہے؟ جنگ کی حالت میں پڑھی جانے والی نماز...!! ایک مرتبہ غیر مُسْلِموں نے سازش کی تھی کہ مسلمانوں کو نماز بہت عزیز ہے، جب یہ نماز پڑھتے ہوں گے تو ہم ان پر حملہ کر دیں گے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو **نمازِ خَوف** کا حکم دیا کہ عین لڑائی میں جب نماز کا وقت ہو جائے تو تب یُوں کریں کہ آدھے صحابہ نماز میں شریک ہوں، آدھے حفاظت کریں، پھر باقی آدھے نمازِ باجماعت میں شامِل ہوں اور پہلے والے حفاظت کریں۔ غرض نمازِ خوف کا ایک پُورا طریقہ ہے، جو کتابوں میں لکھا ہے۔

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آج ہم معمولی کاموں کی وجہ سے نماز قضا کر دیتے ہیں، جماعت گزار دیتے ہیں جبکہ نماز اتنی اہم ہے کہ عین حالتِ جنگ میں جب غیر مُسْلِم حملے کی پلاننگ کر چکے تھے، اس وقت بھی نماز قضا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

اللہ پاک توفیق بخشے، ہمیں نماز کی فِکْر نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

1... مصنف عبد الرزاق، کتاب الطہارت، باب الجرح لا یرقا، جلد:1، صفحہ:116، حدیث:579۔

(3): مؤمن بااَخلاق ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی تیسری اور اَہم ترین نشانی اچھے اَخلاق ہیں۔

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَکْمَلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا یعنی اَہْلِ ایمان میں زیادہ کامِل ایمان والا وہ ہے، جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔ (1)

معلوم ہوا جس کے اَخلاق جتنے زیادہ اچھے ہوں، اس کا ایمان اتنا ہی مضبوط اور کامِل ہوتا ہے۔ افسوس! اس معاملے میں تو آج مسلمان بہت ہی پیچھے ہیں۔ اَخلاقیات کا سبق اَصْل میں اسلام نے دیا مگر ہم نے اَخلاق چھوڑ دیئے! غیروں نے ہمارے والے ہی اَخلاق اپنا لئے۔ اب حالات یہاں تک جا پہنچے ہیں کہ ہم اپنے ہی اَخلاق غیروں سے سیکھتے ہیں، اُن سے کلاسیں لیتے ہیں، غیروں کے اَخلاق کی تعریف کرتے ہیں اور یہ بُھول گئے کہ اَصْل میں یہ ہمارا ہی وِرثہ تھا، ہم نے نہیں اپنایا، دوسروں نے اپنا لیا، پِھر جنہوں نے اپنایا، وہ دُنیا میں ترقی کر گئے۔ ہم پیچھے رہ گئے۔

اُمَّتِ مسلمہ خیرُ الْاُمَم ہے

حضرت علّامہ مفتی عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے لئے زِندگی کا پہلا مقصد خَیْرُ الْاُمَم یعنی بہترین اُمّت ہونا ہے۔ جس طرح ❁ گلاب کے لئے خوشبو ❁ موتی کے لئے چمک ❁ اور سورج کے لئے روشنی لازم ہے، اسی طرح ایک مسلمان کے لئے ❁ اپنے اَعْمال و اَفْعال کے لحاظ سے تمام اُمّتوں میں سب سے اعلیٰ، سب

1...مسند امام احمد، مسند عائشہ، جلد:10، صفحہ:189، حدیث:25414۔

سے اَفضل، سب سے بہتر ہونا لازِم و ضروری ہے ❁ عبادات و معاملات ہوں ❁ یا اَخلاق و عادات، غرض زندگی کے ہر شعبے میں، زِندگی کے آخری لمحات تک ایک مسلمان خیر ہی خیر ہو، بَس پُوری زِندگی قرآن و سُنّت کا دامن تھامے سیدھے رستے پر چلتا جائے تاکہ دوسری قومیں مسلمان کو دیکھ کر پُکار اُٹھیں کہ واقعی یہ خَیْرُ الْاُمَمْ (یعنی بہترین قوم) ہیں۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک مسلمان کی اَوّلین ذِمَّہ داری کہ مسلمان ہمیشہ خَیْرُ الْاُمَمْ یعنی بہترین اُمَّت بن کر رہے۔ یقیناً جو بہتر ہوتا ہے، وہ آئیڈیل (**Ideal**) بھی ہوتا ہے اور جو آئیڈیل ہوتا ہے، وہ دوسروں کی نقل نہیں کرتا، دوسرے اُس کے پیچھے چلتے ہیں، لہٰذا ہونا یہ چاہئے کہ مسلمان ایسا بَن کر رہے کہ ❁ دوسری قومیں اس کی پیروی کریں ❁ مسلمان کے اَخلاق ایسے اعلیٰ ہوں کہ دِیگر قومیں مسلمانوں سے اَخلاق سیکھیں ❁ مسلمان کا کردار ایسا اعلیٰ ہو کہ دوسری قومیں کردار کی بہتری کے لئے اس کی صحبت اپنائیں ❁ ایک مسلمان کی عادات ❁ اس کے اَفعال ❁ اس کی گفتار ❁ طور طریقے ❁ چال چلن ایسا بہتر ہو کہ اسے آئیڈیل بنایا جائے، اس کی پیروی کی جائے، دوسری قومیں اس کے کردار (**Character**)، اَخلاق و عادات پر رشک کریں اور اسے دیکھ کر جینا سیکھیں۔

مگر افسوس! آج حالات اُلٹ ہیں، خَیْرُ الْاُمَمْ (بہترین اُمَّت) ہم ہیں، ہونا تو یہ تھا کہ ہم دوسروں کیلئے آئیڈیل بنتے، ہم نے دوسری قوموں کو اپنا آئیڈیل بنالیا، ہونا تو یہ تھا کہ قومیں ہماری نقل کرتیں مگر ہم نَقَّال بن گئے، ہم دوسروں کی نقل کرنے لگے ❁ چال ڈَھال میں غیروں کی نقل ❁ تعلیم (**Education**) میں غیروں کی نقل ❁ اُصُول و قوانین میں غیروں کی نقل ❁ حتیٰ کہ جوتے کپڑے خریدنے اور کھانے پینے میں بھی غیر قوموں کی نقل کی جاتی

---

1 ...عرفانی تقریریں، بیان: زوال کے اسباب، صفحہ: 99 بتغیر قلیل۔

ہے، صَد اَفسوس! آج مسلمان قرآن نہیں سیکھتے، غیر مسلموں کے فلسفے سیکھ لیتے ہیں، اپنے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت کو نہیں دیکھتے، غیر مسلموں کے انداز اپنا لیتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! پہلے کے نیک مسلمان ایسے ہی تھے، وہ کسی قوم کی نقل نہیں کرتے تھے، وہ اپنے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سنتیں اپناتے تھے، قرآنِ مجید کے بتائے ہوئے اُصولوں پر چلتے تھے، دُنیا میں اُن کی دُھوم تھی، رَبِّ کائنات نے انہیں ترقی عطا فرمائی تھی، انہیں عُروج بخشا گیا تھا، غیر مسلم اُن پر رشک کرتے تھے، یہاں تک کہ اُن کے اَخلاق و کردار سے متاثر ہو کر کُفّار کلمہ پڑھ لیا کرتے تھے۔

مدینہ شریف کا ایک خوبصُورت واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک مؤمن کی شان ہے، بندۂ مؤمن سراپا خیر ہوتا ہے۔ پہلے کے مسلمانوں میں ایک دوسرے کی خیر خواہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ لکھتے ہیں: کسی نے حضرت سیّدی قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدّین مدنی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی بارگاہ میں عرض کیا: یا سیّدی! پہلے کے (غالِباً ترکوں کے دور کے) اہلِ مدینہ کو آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کیسا پایا؟ فرمایا: ایک مال دار حاجی صاحب غریبوں میں کپڑا تقسیم کرنے کی نیّت سے خریداری کیلئے ایک کپڑا بیچنے والے کی دُکان پر پہنچے اور مطلوبہ کپڑا کافی مقدار میں طَلَب کیا۔ دُکان دار نے کہا: میں آرڈر پورا تو کر سکتا ہوں مگر میری دَرخواست ہے کہ آپ سامنے والی دُکان سے خرید لیجئے کیونکہ اَلحمدُ لِلّٰہ! آج میری اچھی بِکری ہو گئی ہے، اُس بے چارے پڑوسی دُکان دار کی آمدن کچھ کم ہوئی ہے۔ حضرت

سیِّدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: پہلے کے اہلِ مدینہ ایسے تھے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4): کامِل مؤمن خوفِ خُدا والا ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کامِل مؤمن کی نشانیوں میں ایک اَہَم نشانی خوفِ خُدا بھی ہے۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پارہ:18، اَلْمُؤْمِنُوْن:57)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ جو اپنے رب کے ڈر سے خوفزدہ ہیں۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: یعنی ایمان والوں کا ایک وَصف یہ ہے کہ وہ اپنے رَبّ کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔[2]

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خوفِ خُدا

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے اللہ پاک کے وَلی اور کامِل ایمان والے ہیں۔ علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ کے متعلق لکھتے ہیں: ❁ امام حَسَن بَصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جب تشریف لاتے تو یُوں لگتا جیسے کسی قریبی دوست کی تدفین سے واپس آئے ہیں ❁ ایسے رہتے جیسے آگ آپ کے سَر پر لٹک رہی ہے ❁ ایسے بیٹھتے جیسے کوئی قیدی ہے اور ابھی اس کی گردن ماردی جائے گی ❁ صبح اس حال میں کرتے کہ جیسے ابھی قِیامت کی ہولناکیوں سے گزر کر آئے ہیں ❁ ایک مرتبہ کسی نے آپ سے حال پُوچھا تو فرمایا: بیچ سمندر میں جس کی کشتی ٹوٹ جائے، وہ

1...بُرے خاتمے کے اسباب، صفحہ:14-15۔

2...صراط الجنان، پارہ:18، المؤمنون، زیرِ آیت:57، جلد:6، صفحہ:536 بتصرف۔

بھی مجھ سے بہتر حالت میں ہو گا۔ پوچھا: ایسا کیوں؟ فرمایا: **میں گنہگار بندہ ہوں اور جو کچھ نیکیاں کر پایا ہوں، وہ قبول ہوئیں، یا میرے منہ پر ماری جائیں گی، میں نہیں جانتا۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی کامِل ایمان کی نشانی ہے، جس کا ایمان جتنا مضبوط ہوتا ہے، اس پر اتنا ہی خوفِ خُدا کا غلبہ رہتا ہے۔ کاش! ہمیں بھی خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو جائے۔

اپنے اندر **خوفِ خُدا** پیدا کرنے کے لئے ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کا معمول بنایا جائے، بالخصوص وہ آیات جن میں اللہ پاک کے عذاب کا، جہنّم کا، قیامت کا ذِکر ہے، اُن آیات کا ترجمہ اور تفسیر پڑھ کر ذِہن میں بٹھا کر خوب تَوَجُّہ سے بار بار اُن آیات کی تلاوت کی جائے ❁ احادیث میں **خوفِ خُدا** کا بیان ہے، ایسی احادیث پڑھی جائیں ❁ **خوفِ خُدا** پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے ❁ **خوفِ خُدا** رکھنے والے بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھی جائے ❁ کم از کم ہفتے میں ایک بار قبرستان حاضِری دی جائے، وہاں فاتحہ شریف بھی پڑھی جائے ساتھ ہی ساتھ اس بات پر غور بھی کیا جائے کہ عنقریب میں نے بھی قبر میں اُترنا ہے، اس وقت میری بے بسی کا عالَم کیا ہو گا؟ پھر قبر کے مُعَاملات پر غور بھی کیا جائے ❁ کبھی روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا خیال آگیا، کبھی جہنّم کا خیال آگیا، یہ خیال بس چند سیکنڈ کا ہوتا ہے اور یہ خیالات **خوفِ خُدا** کے متعلق پڑھتے رہنے سے، **خوفِ خُدا** کے متعلق بیانات وغیرہ سنتے رہنے سے حاصِل ہوتے ہیں، پھر جب یہ خیال دِل میں آنے لگ جائیں تو پھر ضروری ہے کہ اِن خیالات کو دِل میں پختہ کیا جائے، مثلاً روزانہ رات کو تنہائی میں بیٹھ

1... آداب الحسن البصری، صفحہ: 25-26-27، ملتقطاً۔

کر قبر و آخرت کا تصور کیا جائے، بار بار قبرستان حاضِری دی جائے یُوں بار بار **خوفِ خُدا** والے خیالات کا تصور جماتے رہنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ یہ خیالات دِل میں پختہ ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 21 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! بااخلاق مومن بننے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے اس رسالے میں 72 نیک اعمال بصورت سوال جواب دیئے گئے ہیں ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 21 یہ کہ کیا آج آپ نے فجر کے لئے جگایا؟

پیارے اسلامی بھائیو! نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

1...ابو داؤد، صفحہ:208، حدیث:1264۔
2...مشکاۃ المصابیح، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240 ماخوذاً۔
3...تاریخ الخلفاء، صفحہ:112 ماخوذاً۔

- **آپ بھی یہ سُنّت اپنایئے!** نمازِ فجر کے لئے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکَرِیم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر با جماعت پڑھنے کی سَعادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکَرِیم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

خوشبو کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:

(1) فرمایا: مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں محبوب ہیں: خوشبو، عورتیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی۔ (نسائی، کتاب عشرۃ النساء، باب حب النساء، ص ۶۴۴، حدیث: ۳۹۴۵)

(2) فرمایا: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ، باب السواک، ۱/۸۸، حدیث: ۳۸۲) ☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا

1 ... مشکوۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

تحفہ رد نہیں فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص ۸۵) ☆ نمازِ جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مستحب ہے(بہارِ شریعت ۱/۷۷۴، حصہ ۴ ملخصاً) ☆ نماز میں ربّ سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستَحب ہے۔(نیکی کی دعوت، ص۲۰۷) ☆ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ ناخوشگوار بو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں۔(سنتیں اور آداب ص۸۵)

﴿اعلان﴾

خوشبو کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود

شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[(1)]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[(2)]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[(3)]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [1]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ [3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:اس کوپڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کاشیڈول (بیرون ملک)، 09 اپریل 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

خوشبو کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆ عورتوں کے لئے مہک کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مردوں تک پہنچے، اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد، ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔ (سنّتیں اور آداب ص ۸۵) ☆ اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مردوں تک پہنچ جائے (سنّتیں اور آداب ص ۸۶) ☆ فرمایا: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔

---

1 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(جامع الترمذی ،کتاب الادب ،باب ما جآء فی کراہیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ ،۴/۳۶۱،حدیث:۲۷۹۵) ☆سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مشک" سرِ اقدس کے مقدس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے۔(سنتیں اور آداب ص ۸۳) ☆ائیر فریشنر کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔(سنتیں اور آداب ص ۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆تیل لگاتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"تیل لگاتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، جو بہت مہربان رحمت والا۔(مدنی پنج سورہ، ص 215)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ

حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ) (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بِلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے

کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھرمیں اورباہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کرکے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف

کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد